چاند چھپا بادل میں

قسط نمبر 9

از

خانزادی

صبح بے دلی سے ناشتہ کیا اور ہاسپٹل کے لیے نکل گیا۔آج کے دن تو وہ کسی صورت لیٹ نہی ہونا چاہتا تھا۔

ہاسپٹل پہنچا تو سب کچھ پہلے جیسا ہی تھا فرق تھا تو بس اتنا کہ آج وہ شہلا بیگم کے کمرے کی طرف نہی گیا اور نہ ہی سٹاف روم کی طرف گیا۔

سیدھا اپنے کمرے میں آیا۔پانی پیا اور کمرے سے باہر نکل گیا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وارڈز میں جا کر مریضوں کا جائزہ لیا۔

آج کسی کام میں دل نہی لگ رہا تھا اس کا عجیب سی بے چینی تھی۔

یا پھر یوں کہہ لیں کہ شدت سے کسی کی کمی محسوس ہو رہی تھی اسے۔۔۔ بھلا کون ہو سکتی ہے وہ؟

وہی جو ہر وقت مسکراہٹ چہرے پر سجائے سب کو تسلیاں دیتی اور مسکراہٹیں بانٹنے کی عادی تھی۔

"ڈاکٹر عبیرہ"

ہر طرف اسی کی مدھم سی مسکراتی آواز، پیار بھرا لہجہ نوین کے کانوں میں گونج رہا تھا۔

جن کا اپنا دامن خوشیوں سے خالی ہوتا ہے ناں یہی لوگ دوسروں کو جینے کا ڈھنگ سکھا جاتے ہیں، حالانکہ ان کے اپنے دامن میں تو بس دکھ ہی ہوتے ہیں اور وہ اپنے دکھ خود پر حاوی نہی ہونے دیتے اور دوسروں کی زندگی میں خوشیاں بھرنے کے لیے جتن کرتے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہیں،،

عبیرہ بھی کچھ ایسی ہی تھی اپنی زندگی میں دکھ ہی دکھ تھے مگر پھر بھی مسکرا کر زندگی گزارنے کا ہنر تھا اس کے پاس، اپنے راز دوسروں پر عیاں نہیں ہونے دیتی اور ہر مشکل وقت خود کا بھی اور دوسروں کا بھی سہارا بنتی۔

مگر ایسے اچھے لوگوں کے ساتھ ہی برا کیوں ہوتا ہے؟

نوین نے جب سے عبیرہ کے بابا کی ڈیتھ اور تدفین کا پتہ چلا تب سے ہی وہ بہت بے چین سا تھا۔

رات تو کسی طرح گزر ہی گئی مگر اب دن کی روشنی اس کے لیے کسی آزمائش سے کم نہیں تھی۔

وہ مریضوں کی فائلز چیک کرنے کے بعد اپنے کمرے میں آ گیا۔

خدا کا شکر ادا کیا کہ آج کوئی سیریس کیس نہیں تھا اور نا ہی کوئی آپریٹ تھا۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اسی لیے وہ مطمئن سا اپنے کمرے میں چلا آیا۔

کمرے میں آیا تو فون بج رہا تھا۔ رسیور اٹھا کر کان سے لگایا۔

اسلام و علیکم!

وعلیکم اسلام۔۔۔۔کیسا ہے میرا بیٹا اور کوئی پرابلم تو نہیں۔

نہیں دادو سب ٹھیک ہے۔بس آپ کی کمی ہے۔

آپ جلدی سے واپس آجائیں میرا دل نہیں لگتا آپ کے بغیر۔

ویسے سب کچھ تمہیں ہی سنبھالنا ہے میرے لعل، میری زندگی کا کیا بھروسہ آج ہوں کل نہ رہوں۔۔۔۔وہ بہت افسردہ لگ رہی تھیں۔

دادو اگر ایسی باتیں کرنی تھیں تو بہتر تھا آپ کال نہ ہی کرتیں۔

میری دعا ہے کہ میری زندگی بھی آپ کو مل جائے۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نہی ایسا نہی بولتے بیٹا میں تو بس ایسے ہی کہہ رہی تھی۔

ڈاکٹر عبیرہ کیسی ہیں اب؟

نوین تھوڑا ہچکچاتے ہوئے بولا۔

کیسی ہو سکتی ہے وہ، جس کے سر سے سائبان اٹھ جائے وہ انسان تو جیتے جی مر جاتا ہے۔

بہت بڑا صدمہ لگا ہے اسے۔۔۔۔ سنبھلنے میں کچھ وقت تو لگے گا۔

کل رات رو رو کر بے ہوش ہو گئی تھی۔ڈاکٹر طلحہ نے سنبھال لیا ورنہ کچھ بھی ہو سکتا تھا۔

Oh sad....

مگر دادو ایک بات سمجھ نہی آئی مجھے۔۔۔آخر ان کو اپنے بابا کو دیکھنے سے پہلے ہی کیوں دفنا دیا ان لوگوں نے؟

یہ بات تو مجھے بھی عجیب لگی ہے نوین۔۔بہت بے حس لوگ ہیں یہ۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

مجھے اور ڈاکٹر طلحہ کو بھی بہت عجیب نظروں سے دیکھ رہے ہیں یہ لوگ۔۔۔ایسے جیسے ہمارے ساتھ کوئی دشمنی ہو۔

عبیرہ بیچاری کو تو خود کا ہوش نہی ہے۔میرا دل نہی چاہ رہا اسے اکیلے چھوڑ کر آنے کو۔

نہی دادو پلیز آپ آج واپس آجائیں۔میں خود کو بہت تنہا محسوس کرتا ہوں آپ کے بغیر۔

ٹھیک ہے میں رات کو واپس آجاوں گی۔

اوکے دادو۔۔۔خدا حافظ۔

اپنا خیال رکھیں۔

ٹھیک ہے خدا حافظ۔

رسیور واپس رکھتے ہوئے وہ کمرے سے باہر نکل گیا۔

شہلا بیگم اور ڈاکٹر طلحہ اسی رات واپس آگئے۔

نوین صبح ہاسپٹل پہنچا تو ان کو کمرے میں دیکھ کر تیزی سے ان کی طرف بڑھا۔

انہوں محبت سے اپنے پوتے کا ماتھا چوما اور عبیرہ کے بارے میں بتانے لگی۔

اسے کچھ وقت لگے گا خود کو سنبھالنے کے لیے۔۔۔ویسے تو وہ بہت بہادر لڑکی ہے نوین۔

مگر باپ کا سایہ سر سے اٹھ جائے تو بہادر لوگ بھی پست ہو جاتے ہیں،،"

مجھے لگتا ہے تمہیں کال کر لینی چاہیے عبیرہ کو۔۔آخر وہ تمہاری دوست ہے،اس کے علاوہ وہ ہمارے ہاسپٹل سٹاف کا حصہ ہے۔

ہمیں ایک دوسرے کے سکھ دکھ میں ساتھ دینا چاہیے ایک دوسرے کا۔

جی ٹھیک ہے میں کر لوں گا کال۔۔۔ مگر میرے پاس ان کا کانٹیکٹ نمبر نہی ہے۔

اچھا میں دیتی ہوں۔۔۔وہ اپنا بیگ ڈھونڈنے لگیں مگر کہی نظر نہی آیا۔

لگتا ہے میرا بیگ گاڑی میں ہی رہ گیا۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ایسا کرو ڈاکٹر طلحہ سے لے لینا یا پھر سٹاف کے کسی اور ممبر سے مگر کال یاد سے کر لینا۔

جی۔۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا۔

سٹاف روم کے پاس سے گزرنے لگا تو ڈاکٹر طلحہ پر نظر پڑی۔

وہ فون پر مصروف تھا۔نوین دروازہ ناک کرتا ہوئے کمرے میں داخل ہوا۔

ڈاکٹر عبیرہ میں آپ سے بعد میں بات کرتا ہوں۔۔خدا حافظ۔

اس نے کال کاٹ دی۔

جی ڈاکٹر نوین۔۔۔۔آپ کو کوئی کام تھا مجھ سے؟

اس نے نوین کو متوجہ کیا۔

مگر نوین کا دماغ تو طلحہ کے منہ سے عبیرہ کا نام سن کر وہی اٹک سا گیا۔

ڈاکٹر نوین؟

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

طلحہ نے اسے پھر سے مخاطب کیا۔

جی۔۔۔۔مجھے ڈاکٹر عبیرہ کا کانٹیکٹ نمبر چاہیے تھا۔

جی ابھی لکھ دیتا ہوں۔

آپ ڈاکٹر عبیرہ کو کب سے جانتے ہیں؟

نوین کے سوال پر طلحہ کا ڈائری پر چلتا پین والا ہاتھ رک گیا اور وہ حیران کن نظروں سے نوین کو دیکھنے لگا۔

نوین کو لگا شاید یہ سوال پوچھ کر غلطی کر دی میں نے۔

اگلے ہی پل طلحہ مسکرا دیا اور نمبر لکھ کر نوین کی طرف بڑھایا۔

بچپن سے ہم دونوں ایک ساتھ ہیں۔پہلے سکول پھر کالج،یونیورسٹی اور اب ہاسپٹل امید ہے ہمیشہ ساتھ رہیں۔

طلحہ کے چہرے پر عجیب سی خوشی محسوس ہوئی نوین کو مگر اسے یہ سن کر بہت عجیب لگا۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مطلب۔۔۔۔۔؟

نوین حیرت سے بولا۔

مطلب بہت جلد سمجھ آ جائے آپ کو۔۔۔ابھی میں جا رہا ہوں سیریس پیشنٹ ہے اس کو دیکھنا ہے۔وہ تیزی سے کمرے سے باہر نکل گیا۔

جبکہ نوین وہی کھڑا سوچ کے دریا میں گم ہو گیا۔

فون پر رِنگ ٹون بجی تو وہ ہوش میں آیا اور کمرے سے باہر نکل گیا۔

اپنے روم میں جا کر وہ نمبر ٹیبل پر رکھ دیا۔

اس کا دل ہی نہی چاہا بات کرنے کو۔۔۔طلحہ کی باتوں سے اسے عجیب سے خوف نے آ گھیرا۔

مجھے کیا فرق پڑتا ہے ڈاکٹر عبیرہ جس سے چاہے بات کرے۔

ویسے بھی وہ دونوں بچپن کے دوست ہیں تو ایک دوسرے کو بہت اچھی طرح سمجھتے ہیں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور کچھ نہی۔۔۔۔وہ خود کو تسلی دیتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا۔

مگر وہ سمجھ نہی پایا کہ خود کو تسلیاں کیوں دے رہا ہے وہ۔

شاید اس کے دل کے کسی کونے میں عبیرہ نام کا پھول کھلنے لگا تھا۔ابھی وہ کچھ بھی سمجھنے سے قاصر تھا۔

دو ہفتے گزر گئے عبیرہ واپس نہی آئی ابھی تک۔

نوین نے اسے کال نہی کی پتہ نہی کیوں۔۔۔۔مگر وہ ہمت ہی نہی جتا پایا عبیرہ سے بات کرنے کی۔

ابھی گھر آیا تو اپنے کمرے سے عجیب سی خوشبو محسوس ہوئی وہ تیزی سے کمرے کی طرف بڑھا اور اس کا شک درست نکلا۔

نہی۔۔۔۔پھر سے نہی!

وہ سر تھامتے ہوئے صوفے پر گر سا گیا اور ٹیبل پر گلاب کے پھولوں سے سجے گلدستے کو

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

دیکھنے لگا۔

اتنے دن سے وہ اس بات کو بھلانے کی کوشش کر رہا تھا مگر آج پھر سے یہ سب دیکھ کر اس

کا غصہ سے سر درد سے پھٹنے لگا۔

اس کے ساتھ پڑا پیپر دیکھ کر ہاتھ بڑھا کر وہ پیپر اٹھا لیا۔

کیا ہوا مجھے بھول گئے تھے؟"

شاید بھولنے کی کوشش کر رہے تھے۔

ہاں ایسا ہی ہے مگر میں تمہیں خود سے دور ہوتے ہوئے نہی دیکھ سکتی۔

میں چاہتی ہوں تم بس میرے ہی خیالوں میں کھوئے رہو۔

"میری خوشبو تمہارے دل و دماغ پر چھائی رہے"

مجھ سے ملنے کی آرزو تو کرو۔۔۔میں یہی ہوں تمہارے پاس، تمہارے دل میں۔

کبھی مجھے محسوس کرنے کی کوشش تو کرو۔

مجھ سے ملنے کی آرزو تو کرو۔

آرزو ہے یہ دلِ نادان کی

مل جائے نظر دیدار یار کی

تم جو ہنس دو تو ہنس دوں

آئے جو کوئی غم تو آنچل میں چھپا لوں

آرزو ہے یہ دلِ نادان کی

جو ہو میسر مجھ کو

ایک زندگی تو بہت کم ہے

ہزاروں زندگیاں تیرے سائے میں گزار دوں۔

پاگل لڑکی۔۔۔۔نوین ناچاہتے ہوئے مسکرائے بنانا رہ سکا۔

وہ پیپر واپس ٹیبل پر رکھتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا۔

اس کا رخ کچن کی طرف تھا کیونکہ مسز شاہ ابھی کچن میں ہی تھیں۔

مام گھر پر کوئی آیا تھا کیا؟

مسز شاہ نوین کی بات پر کچن سے باہر آگئیں۔

نہی۔۔۔۔آج تو کوئی بھی نہی آیا۔

مام آپ ٹھیک سے یاد کرنے کی کوشش کریں شاید کچھ یاد آجائے آپ کو۔۔۔لائبہ کی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

کوئی فرینڈ یا پھر کوئی اور آیا ہو؟

ہاں لائبہ کی دوست آئی تھی ایک۔۔۔۔اکثر آتی رہتی ہے وہ آج بھی آئی تھی۔

ساتھ والے گھر میں رہتی ہے۔

اگر تم اس میں انٹرسٹیڈ ہو تو بات کروں ڈیڈ سے؟

وہ شک انگیز نظروں سے نوین کو دیکھتے ہوئے بولی۔

مطلب؟

نوین کو شاید ان کی بات کا مطلب سمجھ نہی آیا۔

اگر تمہیں پسند ہے تو بتادو ہم بات کرلیں گے اس کے گھر والوں سے تمہاری شادی کی۔

نہی ماما ایسی کوئی بات نہی ہے میں تو بس ایسے ہی پوچھ رہا تھا۔

ارے بھئی کس کی شادی کی بات چل رہی ہے کوئی ہمیں بھی تو بتادے۔۔۔۔شاہ صاحب

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اور لائبہ دونوں مسکراتے ہوئے وہاں آئے۔

نوین کی شادی کی۔۔ مسز شاہ مسکراتے ہوئے بولیں۔

میں پوچھ رہی تھی کہ اگر اسے کوئی لڑکی پسند ہے تو بتا دے تاکہ ہم بات آگے بڑھا سکیں۔

ایسا ممکن نہی ہے اگر اسے کوئی لڑکی پسند بھی ہے تو،اس بات سے کوئی فرق نہی پڑتا نوین کی شادی شاہ خاندان میں ہی ہو گی اس کے علاوہ سوچنا بھی مت۔۔۔وہ مسز شاہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولے۔

جی۔۔۔جیسا آپ چاہیں گے ویسا ہی ہو گا۔

آپ پریشان کیوں ہو رہے ہیں نوین آپ کی بات کبھی نہی ٹالے گا۔

جی ڈیڈ۔۔۔آپ ایسا کیوں سوچ رہے ہیں۔جیسے آپ کی مرضی۔

میری طرف سے آپ کو شکایت کا موقع نہی ملے گا۔

تو پھر علینہ کے بارے میں کیا خیال ہے تمہارا؟

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ان کے سوال پر نوین چونک سا گیا۔

ڈیڈ جو آپ کو مناسب لگے۔۔۔۔مجھے کوئی اعتراض نہی ہے۔ مگر ابھی میرا کوئی مائنڈ نہی ہے شادی کا۔

پہلے میں سیٹل ہونا چاہتا ہوں۔

!لیں جی کر لیں بات

ڈاکٹر بن گئے ہو، کروڑوں کی جائیداد کے اکلوتے وارث ہو تم۔۔۔۔بھوکی نہی رہے گی تمہاری بیوی۔۔۔۔آخری بات پر وہ ہنس دیے۔

سب ہنسنے لگے نوین بھی مسکرا دیا۔

نہی ڈیڈ یہ بات نہی ہے۔۔۔ابھی ابھی تو ہاسپٹل جوائن کیا ہے۔

دادو کو میری ضرورت ہے۔ خوامخواہ شادی کے چکروں میں نہی پڑنا چاہتا میں۔

آپ تو جانتے ہی ہیں میرا کام کیسا ہے کسی بھی وقت ہاسپٹل جانا پڑ جاتا ہے اور لائبہ شاید

میرے ساتھ خوش نا رہ سکے۔

آپ تو جانتے ہیں ایک ڈاکٹر کی اپنی کوئی لائف نہی ہوتی وہ تو دوسروں کے لیے جیتا ہے۔

آپ کوئی بھی فیصلہ کرنے سے پہلے ایک بار لائبہ سے بات ضرور کر لیجئے گا۔

Excuse me....

وہ معزرت کرتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

کیا ہو گیا ہے اس لڑکے کو اس نے تو بہت دور کا سوچ رکھا ہے۔شاہ صاحب پریشان ہو چکے

تھے وہ سمجھے نہی نوین نے انکار کیا یا اقرار۔

ہمارے ڈیڈ بھی تو ڈاکٹر تھے۔۔۔اماں نے بھی تو زندگی گزاری ہے۔

اب اس نواب کے نخرے تو سمجھ نہی آئے مجھے۔

کوئی بات نہی آپ اسے تھوڑا سا وقت دیں۔علینہ کے ساتھ تھوڑا وقت گزارنے کا موقع

دیں اسے۔۔۔دونوں ایک دوسرے کو سمجھنا چاہتے ہیں۔

کیسی بات کر رہی ہو۔۔۔ ہمارے خاندان کی بیٹیاں نکاح سے پہلے نامحرم سے نہی ملتیں۔

آپ بھی کس پرانے زمانے کی بات کر رہے ہیں، زمانہ بدل چکا ہے۔

زمانہ چاہے جتنا مرضی بدل جائے، لڑکی کے لیے ہر زمانہ ایک سا ہی ہوتا ہے اسے ہر"
زمانے میں اپنی اور اپنے گھر والوں کی مان کا خیال رکھنا ہوتا ہے،،

جیسا تم سوچ رہی ہو ویسا کچھ نہی ہونے والا۔۔۔ میری بات یاد رکھنا۔

سمجھا دو اپنے بیٹے کو، میں انکار نہی سنوں گا۔

بہت جلد علینہ سے نکاح ہو گا نوین کا۔ جلدی بات ہو گی میری رابعہ اور بھائی صاحب
سے۔

لائبہ چپ چاپ پاس بیٹھی فون پر انگلیاں چلا رہی تھی۔

نوین واپس کمرے میں آیا تو نظر پھر سے پھولوں پر پڑی اور وہ سر نفی میں ہلاتے ہوئے چینج
کرنے کے لیے چلا گیا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

فریش ہو کر آیا تو موبائل بج رہا تھا۔ کوئی انجان نمبر تھا۔

نوین نے کال پک کی مگر دوسری طرف گہری خاموشی تھی۔

وہ بہت دیر تک بولتا رہا مگر کوئی جواب نہی ملا۔

پھر کسی کے آنسو بہانے اور سسکیوں کی آواز فون میں گونجنے لگی۔

نوین کے دل کی دھڑکن تیز ہونے لگی۔ یہ آواز تو۔۔۔ اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتا کال کاٹ دی گئی۔

وہ تیزی سے گاڑی کی چابی اور والٹ اٹھاتے ہوئے باہر کی طرف بڑھا۔

ساتھ ہی ساتھ نمبر بھی ڈائل کرنے لگا مگر نمبر بند تھا۔

اسی نمبر سے ایک میسیج بھی موصول ہوا اسے۔

مسز شاہ چلاتی رہ گئیں مگر نوین نہی رکا۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ تیز ڈرائیونگ کرتے ہوئے وہاں پہنچا۔

یہ ایک ہاسپٹل کا کمرہ تھا۔

وہ دروازہ بنا ناک کیے اندر داخل ہوا۔

وہ پٹیوں میں جکڑی بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی۔

دروازہ کھلنے کی آواز اور کسی کے قدموں کی آہٹ سن کر وہ آنکھیں کھول کر مسکرا دی۔

نوین کے لیے بہت بڑی آزمائش تھی اسے اس حال میں دیکھنا۔

Don't worry.

میں ہوں یہاں۔۔۔

نوین کے اس جملے پر وہ مسکرا دی اور اٹھ کر بیٹھنے کی کوشش کی مگر سر میں درد کی شدید لہر اٹھی اور وہ سر تھامے گر سی گئی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

آرام سے لیٹ جاو، اٹھ کر بیٹھنے کی ضرورت نہی ہے۔

یقین تھا کہ میں آوں گا؟

نوین کے سوال پر وہ مسکرا دی، جو میری سسکیوں کو بھی پہچان لے اس پر بے یقینی کیسے ہو سکتی ہے۔

نوین مسکرا دیا۔اچھا میں زرا ڈاکٹر سے مل کر آرہا ہوں۔

ڈاکٹر سے ملنے کے بعد اس نے ڈاکٹر سے یہ بات کی وہ یہ آپریٹ خود کرے گا۔

ڈاکٹر کو اپنا تعارف کروایا تو وہ مان گیا۔

ساری رپورٹس دیکھنے کے بعد وہ واپس اسی کمرے میں گیا۔

وہ اسے پھر سے آتے دیکھ مسکرا دی۔

آپریٹ کرنا ہو گا آج ہی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Are you ready?

مسکرا کر اس نے سر ہاں میں ہلایا۔

Don't worry.

میں سب سنبھال لوں گا مجھ پر بھروسہ رکھو۔نوین اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے بولا۔

ہمم۔۔۔وہ پھر سے مسکرا دی اور اپنا ہاتھ پر نوین کا ہاتھ دیکھنے لگی۔

نوین کا موبائل بجنے لگا تو وہ اس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ اٹھاتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا۔

جی ڈیڈ۔۔وہ تھوڑا گھبراتے ہوئے بولا جانتا تھا وہ غصے میں ہو گے۔

کہاں ہو نوین؟

ہم سب پریشان ہو رہے ہیں بنا بتائے کہاں چلے گئے۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حسبِ توقع وہ غصے میں ہی تھے۔

ڈیڈ وہ دراصل میرے ایک دوست کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے ہاسٹل آیا ہوں۔

Ohh....so sad

اب کیسا ہے وہ۔۔۔اب کی باران کا لہجہ تھوڑا نرم تھا۔

جی ڈیڈ اب پہلے سے بہتر ہے مگر ایمرجنسی میں ہے تو ہو سکتا ہے میں تھوڑا لیٹ ہو جاوں۔

آپ لوگ کھانا کھالیں میں یہاں سے کچھ کھالوں گا۔

ٹھیک ہے مگر بتا کر جایا کرو بیٹا۔۔۔۔تمہاری ماما بہت پریشان ہو رہی تھیں۔

آئندہ دھیان رکھو گا ڈیڈ۔

خدا حافظ۔۔۔۔انہوں نے کال کاٹ دی تو نوین واپس کمرے میں آگیا۔

کچھ ہی دیر میں آپریشن کے انتظامات پورے ہو گئے اور اسے آپریشن تھیٹر میں شفٹ کر دیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

گیا۔

چھوٹا سا آپریشن تھا اور کامیاب ہوا۔

آپریشن کے بعد اسے کمرے میں شفٹ کر دیا گیا۔

نوین بھی کچھ دیر بعد کمرے میں آ گیا۔

وہ بے ہوش تھی۔ انجیکشن کا اثر کچھ دیر تک ختم ہو گا۔

نوین اس کے پاس آ رکا اور اس کے معصوم چہرے کو دیکھنے لگا۔

کچھ لوگ اچانک ہماری زندگی میں آتے ہیں اور ہمارے لیے بہت خاص بن جاتے ہیں۔

تم بھی کچھ ایسی ہو اچانک میری زندگی میں آئی اور کب میرے دل میں تمہارا عکس چھا گیا
کچھ پتہ ہی نہی چلا۔

ایسا کب ہوا مجھے احساس تک نہی ہوا۔۔

دعا ہے کہ تمہارے چہرے کی مسکراہٹ ہمیشہ قائم رہے آمین۔۔۔۔وہ دل سے اس کے لیے دعا کرتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا۔

کیا کروں اب۔۔۔۔ صبح ہاسپٹل بھی جانا ہے اور ساری رات بھی یہاں نہی رک سکتا۔

کسی کا یہاں ہونا بہت ضروری ہے۔

ہمم۔۔۔۔لائبہ میری مدد کر سکتی ہے۔

ہاں یہ سہی رہے گا۔

لائبہ کا نمبر ڈائل کیا۔

جی بھائی۔۔۔۔اس نے فوراً کال پک کی۔

Laiba,i need your help?

جی بھائی آپ بتائیں کیا کام ہے۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ابھی نہی صبح!

میرا مطلب تم صبح میرے ساتھ یونیورسٹی جاؤ گی۔مگر تمہیں یونیورسٹی نہی جانا۔

میری ایک دوست ہے جس کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے مگر اس کا خیال رکھنے والا کوئی نہی ہے۔تو میں نے سوچا تم ایک دو دن یونیورسٹی ٹائمنگز تک اس کے پاس رہ لینا۔

اگر تمہیں ٹھیک لگے تو؟

کیا بھائی آپ کی گرل فرینڈ ہے؟

بہت بڑے چیٹر ہیں آپ،اس سے پہلے تو کبھی نہی بتایا آپ نے۔

لائبہ پلیز آہستہ بات کرو اگر مام،ڈیڈ نے سن لیا تو بہت بڑی مصیبت ہو جائے گی۔

جیسا کہا ہے بس ویسا کرو۔

ٹھیک ہے بھائی مگر بدلے میں مجھے کیا ملے گا؟

جو تم کہو گی دلا دوں گا مگر کسی کو پتہ نا چلے اس بات کا۔۔۔۔راحم کو بھی نہی۔

ٹھیک ہے بھائی خدا حافظ۔

خدا حافظ۔۔۔نوین نے کال کاٹ دی اور کمرے میں جا کر اس کے ہوش میں آنے کا انتظار کرنے لگا۔

(جاری ہے)

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL